

وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا  
 فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ  
 لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ (27) لَئِنْ  
 بَسَطْتَ إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ  
 إِلَيْكَ لِأَقْتُلَكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ (28)  
 إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبُوءَ بِإِثْمِي وَ إِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ  
 أَصْحَابِ النَّارِ وَ ذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ (29)  
 فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ  
 الْخَاسِرِينَ (30) فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي  
 الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ قَالَ يَا وَيْلَتَا أ  
 عَجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغُرَابِ فَأُوَارِيَ سَوْءَةَ  
 أَخِي فَأَصْبَحَ مِنَ النَّادِمِينَ (31) مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ

كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَآئِيلَ أَنَّهُ مَن قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ  
 نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا  
 وَ مَن أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا وَلَقَدْ  
 جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ إِنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ  
 ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ لَمُسْرِفُونَ (32) إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ  
 يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَ رُسُلَهُ وَ يَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا  
 أَن يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِّنْ  
 خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي  
 الدُّنْيَا وَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (33) إِلَّا  
 الَّذِينَ تَابُوا مِن قَبْلِ أَن تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ  
 اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (34)

~~~~~

Recite to them the truth of the story of the two sons of Adam. Behold! They each presented a sacrifice (to Allah): it was accepted from one, but not from the other. Said the latter: "Be sure I will slay thee." "Surely," said the former, "(Allah) doth accept of the sacrifice of those who are righteous." "If thou dost stretch thy hand against me, to slay me, it is not for me to stretch my hand against thee to slay thee: for I do fear Allah, the cherisher of the worlds. "For me, I intend to let thee draw on thyself my sin as well as thine, for thou wilt be among the companions of the fire, and that is the reward of those who do wrong." The (selfish) soul of the other led him to the murder of his brother: he murdered him, and became (himself) one of the lost ones. Then Allah sent a raven, who scratched the ground, to show him how to hide the shame of his brother. "Woe is me!" said he; "Was I not even able to be as this raven, and to hide the naked body of my brother?" Then he became full of regrets— On that account: We ordained for the children of Israel that if any one slew a person – unless it be for murder or for spreading mischief in the land – it would be as if he slew the whole people: and if any one saved a life, it would be as if he saved the life of the whole people. Then although there came to them Our messengers with clear signs, yet, even after that, many of them continued to commit excesses in the land. The punishment of those who wage war against Allah and His messenger, and strive with might and main for mischief through the land is: execution, or crucifixion, or the cutting off of hands and feet from opposite sides, or exile from the land: that is their disgrace in this world, and a heavy punishment is theirs in the hereafter; except for those who repent before they fall into your power: in that case, know that Allah is oft-forgiving, most merciful.

~~~~~

اور ذرا انہیں آدمؑ کے دو بیٹوں کا قصہ بھی بے کم و کاست سنا دو۔ جب اُن دونوں نے قربانی کی تو ان میں سے ایک کی قربانی قبول کی گئی اور دوسرے کی نہ کی گئی۔ اُس نے کہا: "میں تجھے مار ڈالوں گا۔" اس نے جواب دیا: "اللہ تو متقیوں ہی کی نذریں قبول کرتا ہے۔ اگر تو مجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ اٹھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لیے ہاتھ نہ اٹھاؤں گا، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا اور اپنا گناہ تو ہی سمیٹ لے اور دوزخی بن کر رہے۔ ظالموں کے ظلم کا یہی ٹھیک بدلہ ہے۔" آخر کار اس کے نفس نے اپنے بھائی کا قتل اس کے لیے آسان کر دیا اور وہ اسے مار کر اُن لوگوں میں شامل ہو گیا جو نقصان اٹھانے والے ہیں۔ پھر اللہ نے ایک کو ابھیجا جو زمین کھودنے لگا، تاکہ اُسے بتائے کہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے۔ یہ دیکھ کر وہ بولا: "افسوس مجھ پر! میں اس کو جیسا بھی نہ ہو سکا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپانے کی تدبیر نکال لیتا۔" اس کے بعد وہ اپنے کیے پر بہت پچھتا یا۔ اسی وجہ سے بنی اسرائیل پر ہم نے یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ "جس نے کسی انسان

کو خون کے بدلے یازمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا  
 اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اُس نے  
 گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔" مگر اُن کا حال یہ ہے کہ ہمارے رسول  
 پے درپے ان کے پاس کھلی کھلی ہدایات لے کر آئے پھر بھی ان میں بکثرت  
 لوگ زمین میں زیادتیاں کرنے والے ہیں۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول  
 سے لڑتے ہیں اور زمین میں اس لیے تگ و دو کرتے پھرتے ہیں کہ فساد برپا  
 کریں اُن کی سزا یہ ہے کہ قتل کیے جائیں، یا سولی پر چڑھائے جائیں، یا اُن کے  
 ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کاٹ ڈالے جائیں، یا وہ جلا وطن کر دیے  
 جائیں۔ یہ ذلت و رسوائی تو اُن کے لیے دنیا میں ہے اور آخرت میں اُن کے  
 لیے اس سے بڑی سزا ہے۔ مگر جو لوگ توبہ کر لیں قبل اس کے کہ تم ان پر  
 قابو پاؤ۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا  
 ہے۔

और ज़रा उन्हें आदम के दो बेटों का किस्सा भी बे-कमो-कास्ट सुना  
 दो | जब उन दोनों ने कुरबानी की तो उनमें से एक की कुरबानी

~~~~~

कबूल की गई और दूसरे की न की गई | उसने कहा, “मैं तुझे मार डालूँगा |” उसने जवाब दिया “अल्लाह तो मुत्तकियों ही की नज़्में कबूल करता है | अगर तू मुझे क़त्ल करने के लिए हाथ उठाएगा तो मैं तुझे क़त्ल करने के लिए हाथ न उठाऊँगा, मैं अल्लाह रब्बुल-आलमीन से डरता हूँ | मैं चाहता हूँ कि मेरा और अपना गुनाह तू ही समेट ले और दोज़खी बनकर रहे | ज़ालिमों के जुल्म का यही ठीक बदला है |”

आखिरकार उसने नफ़्स ने अपने भाई का क़त्ल उसके लिए आसान कर दिया और वह उसे मारकर उन लोगों में शामिल हो गया जो नुक़सान उठानेवाले हैं | फिर अल्लाह ने एक कौआ भेजा जो ज़मीन खोदने लगा ताकि उसे बताए कि अपने भाई की लाश कैसे छिपाए | यह देखकर वह बोला “अफ़सोस मुझपर! मैं इस कौआ जैसा भी न हो सका कि अपने भाई की लाश छिपाने की तदबीर निकल लेता |” इसके बाद वह अपने किए पर बहुत पछताया | इसी वजह से बनी-इसराईल पर हमने यह फ़रमान लिख दिया था कि “जिसने किसी इन्सान को खून के बदले या ज़मीन में फ़साद फैलाने के सिवा किसी और वजह से क़त्ल किया उसने गोया तमाम इन्सानों को क़त्ल कर दिया और जिसने किसी को ज़िन्दगी बख़शी उसने गोया तमाम इन्सानों को ज़िन्दगी बख़श दी |” मगर उनका हाल यह है कि हमारे रसूल पै-दर-पै उनके पास खुली-खुली हिदायात लेकर आए फिर भी उनमें बकसरत लोग ज़मीन में ज्यादतियाँ करनेवाले हैं | जो लोग अल्लाह और उसके रसूल से लड़ते हैं और ज़मीन में इसलिए तगो-दौ करते फिरते हैं कि फ़साद बरपा करें उनकी सज़ा यह है कि क़त्ल किए जाएँ, या सूली पर चढ़ाए जाएँ, या उनके हाथ और पाँव मुखतलिफ़ सन्तों से काट डाले

~~~~~

~~~~~

जाएँ, या वे जिलावतन कर दिए जाएँ | यह ज़िल्लत व रुस्वाई तो उनके लिए दुनिया में है और आखिरत में उनके लिए इससे बड़ी सज़ा है | मगर जो लोग तौबा कर लें कब्ल इसके कि तुम उनपर क़ाबू पाओ— तुम्हें मालूम होना चाहिए कि अल्लाह माफ़ करनेवाला और रहम फरमानेवाला है |

~~~~~